ہے کہ اگر یہ بات ثابت ہو جائے کہ مذکورہ نظام کے تحت چلنے والے کسی خاندان میں شامل کمانے والے افراد میں سے کسی ایک یا چند افراد کے ذرائع آمدن مشکوک یا خلاف شرع ہیں تو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک تحریکی فرد کو کیالائحہ عمل اختیار کرنا چاہیے اور مشترکہ آمدنی میں مشکوک ذرائع آمدن سے حاصل شدہ مال سے خود کو اور اپنی اولاد کو کس طرح محفوظ رکھا جائے؟

ج : مشترک آمدن سے اگر گھر کے اخراجات پورے کیے جاتے ہوں اور خاندان کے بعض افراد کی آمدنی حرام ہو اور افراد خانہ کو علم ہو' صرف شک اور وہم نہ ہو' تو اس صورت میں حرام ذرائع سے کمانے والوں کو شراکت سے الگ کر دیا جائے اور دوسرے افراد خانہ اپنا کھانا پینا ان سے جدا کر دیں۔ اس کے ساتھ وعظ و نصیحت کے ذریعے حرام کمائی کے مرتکب افراد کی اصلاح کی کوشش بھی کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ حرام کمانے اور حرام کھانے سے ہر مسلمان کو بچائے۔ آمین (مولانا گوھر رحمٰن)

کمیٹی ڈالنے کی شرعی حیثیت

س : ہمارے ہاں اکثر چند افراد مل کر کمیٹی ڈالتے ہیں جس میں ہر رکن ہر ماہ ایک مقرر رقم ادا کرتا ہے (تمام افراد کا حصہ برابر ہوتا ہے)۔ ہر ماہ تمام افراد کی ادا شدہ رقم ایک فرد کو ادا کر دی جاتی ہے۔ کس ماہ کمیٹی کے کس رکن کو ادائگی کی جائے' اس کا فیصلہ عام طور پر قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ یہ عمل عام بچت کے زمرے میں آتا ہے کیونکہ اس میں کسی کا بھی نقصان نہیں ہوتا اور کسی کو بھی اس کی ادا کردہ رقم سے زیادہ حصہ نہیں ملتا لیکن کچھ ساتھی اس سارے عمل کو قرعہ اندازی کی وجہ سے جوے کی ایک قسم قرار دیتے ہیں۔ براہ کرم قرآن و سنت اور اسلامی قوانین کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں تاکہ ذہن سے شکوک رفع ہو سکیں؟

ج : کمیٹی ڈالنے کا جو طریقہ آپ نے بیان کیا ہے اس پر شرعاً کوئی اعتراض نہیں۔ یہ تو باہمی تعاون کا ایک اجتماعی طریقہ ہے۔ باقی رہی قرعہ اندازی تو اس کی ہر صورت ممنوع نہیں ہے بلکہ وہ صورت ممنوع ہے جو جوئے میں ہارنے جیتنے کے لیے ہو۔ یہ صورت جوئے کی نہیں ہے بلکہ مشترک فنڈ کو تمام شرکا باری باری استعمال کرتے ہیں۔ لیکن پہلے کون استعمال کرے اور دوسرے تیسرے نمبر پر کون استعمال کرے؟ اس کے لیے قرعہ اندازی کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جو قابل اعتراض نہیں ہے۔ (گ - ر)